”میری چاہت“ البم کی غیر معمولی مقبولیت

تلگو گھرانے کے اردو دوست نوجوان مدھو موہن کا قابل فخر اقدام

وہ آواز ہی کیا جس میں درد نہ ہو اور وہ ساز ہی کیا جس میں درد بھری آواز نہ ہو سریلی آواز بھی خدا کی دین ہے آئی اے ایس آفیسر رہے۔ آنجہانی کے وی گوپال راؤ اور نامور رائٹر و میوزیشن ساوتری دیوی کے ہونہار سپوت مدھو موہن بھی انہی خداداد صلاحیتوں کے مالک ایک ایسے منفرد گلوکار ہیں جن کی آواز روح کی گہرائیوں میں اتر جاتی ہے تلگو گھرانے سے تعلق رکھنے والے 30 پلس عمر کے نوجوان مدھو موہن اردو سے اس قدر قربت رکھتے ہیں کہ بڑی بڑی ادب نواز اردو شخصیتیں ان پر رشک کرتی ہیں۔ انجینئرنگ میں ماسٹرس ڈگری حاصل کرنے کے بعد مدھو موہن نے پوٹی سری راملو تلگو یونیورسٹی سے میوزک میں ایم اے مکمل کیا اور 1995ء میں انہوں نے گولڈ میڈل بھی حاصل کیا بعد ازاں انہوں نے کینیڈا میں نیوکلیر پاور انڈسٹری میں الکٹریکل ڈیزائن انجینئر بنے۔ وہ 2001ء میں ہندوستان واپس آئے اور میوزک میں پی ایچ ڈی کی تکمیل کی پھر اپنی آواز کو شائقین موسیقی تک پہنچانے کے لئے ایک پراویٹ البم کمپوز کیا جو پچھلے دنوں ”میری چاہت“ کے زیر عنوان منظر عام پر آیا۔ البم ریلیز کے ساتھ ہی عوام کی پہلی پسند بن گیا۔

مدھو موہن اپنی اس کامیابی کو اردو والوں کی دین سمجھتے ہیں کیونکہ میرے اس البم میری چاہت کو ہاتھوں ہاتھ خریدنا شروع کیا۔ مدھو موہن اور سادھنا سرگم کی آواز میں ریکارڈ یہ البم ہر کیسٹ سنٹر پر دستیاب ہے۔ زی میوزک، چینل V اور B4U جیسے چینلس پر دھوم مچا رہے اس البم کے 8 گیت ممتاز شعراء آستھانہ سحر، اطیب اعجاز، نریندر رائے، ثاقب بناری، راشد آزار نے لکھے ہیں جن میں چلی گئی، چاہت کیا ہے، اتنا کہہ دے، آپ کے آجانے سے جیسے میلوڈی گیت شامل ہیں۔

Siasat
April 15,2008